روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

سوموار 10 مارچ 2014ء 8 جمادی الاول 1435 ہجری 10 امان 1393 ہش جلد 64-99 نمبر 56

حادثاتی موت سے بچنے کی دعا

حضرت ابوالیسرؓ رسول کریم ﷺ کی یہ دُعا بیان کرتے تھے۔

ترجمہ: اے اللہ! میں کسی دیوار وغیرہ کے اُوپر گرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں نیز میں تیری پناہ میں آتا ہوں (کہ کسی بلند جگہ) سے گر کر ہلاک ہو جاؤں یا ڈوب کر یا جل کر مر جاؤں یا مجھے بڑھاپے کی موت آئے۔ میں تجھ سے اس بات کی بھی پناہ چاہتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھ پر مسلط ہو۔ اور اس بات سے بھی پناہ مانگتا ہوں کہ تیری راہ میں پیٹھ پھیر کر مروں اور اس بات سے بھی کہ موذی جانور کے ڈسنے سے ہلاک ہوں۔

(مسند احمد حدیث نمبر :14976)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

یہ خوب یاد رکھو کہ اللہ تعالیٰ پر توکل بھی کوئی چیز ہے۔ یہ مت سمجھو کہ تم نری پرہیزوں سے بچ سکتے ہو۔ جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو اور انسان اپنے آپ کو کار آمد انسان نہ بنالے اس وقت تک اللہ تعالیٰ اس کی کچھ پروا نہیں کرتا۔ خواہ وہ ہزار بھاگتا پھرے۔ کیا وہ لوگ جو طاعون میں مبتلا ہوتے ہیں وہ پرہیز نہیں کرتے؟ میں نے سنا ہے کہ لاہور میں نواب صاحب کے قریب ہی ایک انگریز رہتا تھا وہ مبتلا ہو گیا۔ حالانکہ یہ لوگ تو بڑے پرہیز کرنے والے ہوتے ہیں۔ نرا پرہیز کچھ چیز نہیں جب تک خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق نہ ہو۔ پس آئندہ کے لئے یاد رکھو کہ حقوق اخوت کو ہرگز نہ چھوڑو؛ ورنہ حقوق اللہ بھی نہ رہیں گے۔ خدا تعالیٰ ہی بہتر جانتا ہے کہ یہ طاعون کا سلسلہ جو مرکز پنجاب ہو گیا ہے۔ کب تک جاری رہے لیکن مجھے یہی بتایا گیا ہے.......... اللہ تعالیٰ کسی حالت میں قوم میں تبدیلی نہ کرے گا جب تک لوگ دلوں کی تبدیلی نہ کریں گے۔ ان باتوں کو سن کر یوں تو ہر شخص جواب دینے کو تیار ہو جاتا ہے کہ ہم نماز پڑھتے ہیں۔ استغفار بھی کرتے ہیں۔ پھر کیوں مصائب اور ابتلاء آجاتے ہیں۔ اصل بات یہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی باتوں کو جو سمجھ لے وہی سعید ہوتا ہے۔ اللہ تعالیٰ کا منشاء کچھ اور ہوتا ہے۔ سمجھا کچھ اور جاتا ہے اور پھر اپنی عقل اور عمل کے پیمانہ سے اسے ماپا جاتا ہے۔ یہ ٹھیک نہیں۔ ہر چیز جب اپنے مقررہ وزن سے کم استعمال کی جاوے تو وہ فائدہ نہیں ہوتا جو اس میں رکھا گیا ہے۔ مثلاً ایک دوائی جو تولہ کھانی چاہئے اگر تولہ کی بجائے ایک بوند استعمال کی جاوے تو اس سے کیا فائدہ ہو گا اور اگر روٹی کی بجائے کوئی ایک دانہ کھالے تو کیا وہ سیری کا باعث ہو سکے گا؟ اور پانی کے پیالے کی بجائے ایک قطرہ سیراب کر سکے گا؟ ہرگز نہیں۔ یہی حال اعمال کا ہے۔ جب تک وہ اپنے پیمانہ پر نہ ہوں وہ اوپر نہیں جاتے ہیں۔ یہ سنت اللہ ہے جس کو ہم بدل نہیں سکتے۔ پس یہ بالکل خطا ہے کہ اسی ایک امر کو پلے باندھ لو کہ طاعون والے سے پرہیز کریں تو طاعون نہ ہو گا۔ پرہیز کرو جہاں تک مناسب ہے لیکن اس پرہیز سے باہمی اخوت اور ہمدردی نہ اٹھ جاوے اور اس کے ساتھ ہی خدا تعالیٰ کے ساتھ سچا تعلق پیدا کرو۔ یاد رکھو کہ مردہ کی تجہیز و تکفین میں مدد دینا اور اپنے بھائی کی ہمدردی کرنا صدقات خیرات کی طرح ہی ہے۔ یہ بھی ایک قسم کی خیرات ہے اور یہ حق العباد کا ہے جو فرض ہے۔ جیسے خدا تعالیٰ نے صوم و صلوٰۃ اپنے لئے فرض کیا ہے اسی طرح اس کو بھی فرض ٹھہرایا ہے کہ حقوق العباد کی حفاظت ہو۔ پس ہمارا کبھی یہ مطلب نہیں ہے کہ احتیاط کرتے کرتے اخوت ہی کو چھوڑ دیا جاوے۔ ایک شخص (۔) ہو اور پھر سلسلہ میں داخل ہو اور اس کو یوں چھوڑ دیا جاوے جیسا کتے کو، یہ بڑی غلطی ہے۔ جس زندگی میں اخوت اور ہمدردی ہی نہ ہو وہ کیا زندگی ہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 270)

دل کو منور کرتا ہے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

''قرآن شریف اپنی روحانی خاصیت اور اپنی ذاتی روشنی سے اپنے پیرو کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور اس کے دل کو منور کرتا ہے اور پھر بڑے بڑے نشان دکھلا کر خدا سے ایسے تعلقات مستحکم بخش دیتا ہے کہ وہ ایسی تلوار سے بھی ٹوٹ نہیں سکتے جو ٹکڑے ٹکڑے کرنا چاہتی ہے۔ وہ دل کی آنکھ کھولتا ہے اور گناہ کے گندے چشمہ کو بند کرتا ہے۔ اور خدا تعالیٰ کے لذیذ مکالمہ مخاطبہ سے شرف بخشتا ہے اور علوم غیب عطا فرماتا ہے اور دعا قبول کرنے پر اپنے کلام سے اطلاع دیتا ہے''۔

(چشمہ معرفت. روحانی خزائن جلد ۲۳ صفحہ ۳۰۸
مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی ربوہ)

مثالی وقار عمل اور
ہفتہ وقار عمل و شجر کاری

''اپنے ماحول میں پودے اور درخت لگا کر آلودہ ماحول کو بہتر اور شاداب بنایا جا سکتا ہے۔''

(ارشاد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ)

مورخہ 14 مارچ 2014ء بروز جمعۃ المبارک بعد از نماز فجر مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کا مثالی وقار عمل اور 14 تا 21 مارچ 2014ء ہفتہ وقار عمل و شجر کاری منانے کا پروگرام ہے۔ تمام احباب اپنے اپنے گھروں کے سامنے صفائی اور پانی کے چھڑکاؤ کا خصوصی اہتمام کریں اور پودے بھی لگائیں۔ اس سلسلہ میں تمام زعماء، خدام اور اطفال سے اس پروگرام کو کامیاب بنانے اور وقار عمل میں بھرپور حصہ لینے کی اور والدین سے بھی بھرپور تعاون کی درخواست ہے۔

(مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

نعت خاتم النّبیّن صلی اللہ علیہ وسلم

یہ نظم آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کے ایک خاص واقعہ کی ترجمان ہے۔ جنگ حُنین میں کافروں نے جب اردگرد کی پہاڑیوں سے مسلمانوں پر تیروں کی بوچھاڑ کردی تو مسلمانوں کی سواریاں بھاگ اُٹھیں اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بجز چند صحابہؓ کے تنہا میدان میں رہ گئے مگر اس حالت میں بھی آنحضورؐ آگے بڑھ رہے تھے۔ حضرت عباسؓ نے حضورؐ کو روکنا چاہا۔ تو آپؐ نے فرمایا مجھے مت روکو۔

اَنَـا الـنَّبِـیُّ لَا کَـذِبْ
اَنَـا ابْـنُ عَبْـدِالْـمُـطَّـلِـبْ

اس نظم میں اسی واقعہ کی طرف اشارہ ہے۔

یا حبیب اللہ۔ اللہ کے مُحِب جانتا تھا مسمریزم تو نہ طِب
صدیوں کے بیمار اچھے کردیئے تو ہے عیسیٰ یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

تھی سلیماں کی حکومت رِیح پر آپؐ بھی ان سے نہیں ہیں کم مگر
مَا رَمَیْتَ پر ذرا کیجئے نظر تو سُلیماں یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

حق نے بخشا تجھکو وہ فصل الخطاب جس سے عاجز آگئے اہلِ کتاب
تھی تری تقریر ہر اک لا جواب تو ہُوا داوٗد یا ابن المطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

موسوی اعجاز اِنْشَق الحجر آپ کا اعجاز و انشق القمر
دونوں میں ہے قدرتِ حق جلوہ گر تو ہے موسیٰ یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

معرفت کا تو ہے وہ بحرِ عظیم محوِ حیرت ہے جہاں چشمِ کلیم
کشتیٔ مسکین و دیوارِ یتیم تو خضر ہے یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

یُوسُفِ مظلوم جُبّ میں مضطرب اور غارِ ثور میں تو محتجب
ظالموں پر قحط آیا ’’فَارْ تَقِبْ‘‘ تو ہے یوسف یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

کعبۃ اللہ میں جو رکھے تھے صنم جن کے آگے گردنیں تھیں سب کی خم
کردیئے اُن سب کے تُو نے سرقلم تُو ہے ابراہیم یا ابن المطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

ضلالت کا بپا طوفان تھا غرقِ بحرِ معصیت انسان تھا
اس گھڑی میں تُو ہی کشتی بان تھا نُوح ہے تو یا ابن عبدالمطلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

تو ہے سرِّ ابتدائے زندگی تیری ہستی منتہائے زندگی
تجھ سے وابستہ بقائے زندگی تُو ہے آدم یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

الغرض جتنے ہوئے پیغامبر تھے وہ جن جن خوبیوں سے بہرہ وَر
تُو ہے جامع سب کا قصہ مختصر یا محمد یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

تیرے دم سے ہم ہوئے خیرالاُمم تیرے بڑھنے سے بڑھا اپنا قدم
ختم تجھ پر خوبیاں کانِ کرم تُو ہے خاتَم یا ابن المطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

اہلِ تثلیث و یہود و بُت پرست تُو اکیلے نے ہی دی سب کو شکست
چھاگئے رُوئے زمیں پر تیرے مست یا جری اللہ یا ابن المطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

جب جگا کر تجھ سے دشمن نے کہا کون اب تجھ کو بچائے گا بتا
مُسکرا کر آپؐ نے فرما دیا ’’میرا مولیٰ‘‘ یا ابْنَ عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

یا مُطیعَ الاُمرِ ’’واسجد واقترب‘‘ اِنَّ قلبی نحو حُسنِکَ قد جُذِب
وَالجَنانُ فی فِراقِکَ مُضطرِب یا محمد یا ابن عبدالمطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

روزِ محشر جب نبی جائیں گے ڈر خلق کی ہو گی فقط تجھ پر نظر
تب پکارے گا تجھے آثم ظَفَر یا شَفِیعَ الخَلقِ یا ابن المطّلب
لَا کَذِبُ اَنْتَ النَّبِیُّ لَا کَذِبْ

مولانا ظفر محمد ظفر

(نوٹ) یہ نظم الفضل قادیان 23 نومبر 1945ء میں شائع ہوئی۔ بعد میں رسالہ الفرقان خاتم النّبیّن نمبر میں حضرت مولانا ابوالعطاء صاحب نے اسے شائع کرتے ہوئے یہ نوٹ تحریر فرمایا۔

یہ پُر کیف نظم جناب مولوی ظفر محمد صاحب فاضل پروفیسر جامعہ احمدیہ نے ایک خاص ساعت میں لکھی ہے۔ اس میں غزوہ حنین کے موقع پر رسول اکرم ﷺ کا فوج اعداء میں گھر جانے کے باوجود اَنَا النَّبِیُّ لَا کَذِبْ، اَنَا ابْنُ عَبْدِالْمُطَّلِب کہتے ہوئے آگے بڑھنے کا نظارہ سامنے ہے۔ شاعر نے رسول اللہؐ کی جامعیت اور خاتمیت کو دلکش انداز میں قلم بند کیا ہے۔ جزاہ اللہ خیراً

(ابو العطاء)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 5 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ

مشکل الفاظ کا تلفظ اور ان کے معانی

کتب حضرت مسیح موعود (روحانی خزائن جلد 19)

(قسط دوم)

الفاظ	تلفُّظ	معانی
اہل کتاب	اَہلِ کِتاب	وہ لوگ جن کو کتاب دی گئی (عام طور پر اس سے مراد یہود و نصاریٰ لیے جاتے ہیں)
اہلبیت	اَہلِ بَیت	کسی بھی نبی کے اہل وعیال، آنحضرت ﷺ کے اہل وعیال
اہلحدیث	اَہلِ حَدِیث	مسلمانوں کا ایک فرقہ جو حدیثوں کو زیادہ ترجیح دیتا ہے
اہلسنت	اَہلُسنَّت	مسلمانوں کا ایک فرقہ
اہلیت	اَہلِیَّت	لیاقت، قابلیت، سمجھ
آہنگروں	آہَنگروں	لوہار، لوہے کا کام کرنے والے
ایام بعثت	اَیّامِ بِعثَت	جن دنوں مبعوث کیا گیا، ذمہ داری سپرد کرکے کام پر لگایا گیا
آیتہ ممدوحہ	آیَۃ مَمدُوحَہ	قابل تعریف آیت
ایتاء ذی القربیٰ	اِیتاءِ ذِی القُربیٰ	قریبی رشتہ داروں سے حسن سلوک کرنا
ایجاد	اِیجاد	نئی چیز بنانا
ایذا	اِیذاء	تکلیف، دکھ
ایفاء	اِیفاء	پورا کرنا، سرانجام دینا
ایمانی امر	اِیمانی اَمر	وہ بات جو ایمان سے متعلق ہے
ایڈووکیٹ	اَیڈوُکیٹ	وکیل، قانونی مشیر، ہائی کورٹ میں پیش ہونے والے وکیل
ایھا الناظرون	اَیُّھا النّاظِرُونَ	اے دیکھنے والو
بااین ہمہ	با اِیں ہَمَہ	ان سب کے باوجود، اس سب کے ساتھ
بابت	بَابَت	کے بارہ میں، واسطے
بادصرصر	بَادِ صَرصَر	وہ ہوا جو بڑی تندی کے ساتھ شور مچاتی ہوئی چلتی ہے
باردار	بَاردَار	بوجھ سے لدا ہوا، پھل سے لدا ہوا درخت
باروطبع	بَارُود طَبع	جلد بھڑک جانے والے، جلد غصہ میں آجانے والے، مشتعل کرنے والے
بازآنا	بَاز آنا	رکنا، توبہ کرنا، اجتناب کرنا، پرہیز کرنا
باز	بَاز	شکاری پرندہ
باستثنائے زمانہ نبوی	بَاستُثنائے زَمَانَہ نَبوی ﷺ	نبی کریم ﷺ کے زمانہ کو علیحدہ کرتے ہوئے
باشندے	بَاشِندے	رہنے والے لوگ
باصرار	بَاِصرَار	اصرار کے ساتھ
باطل	بَاطِل	جھوٹی، غیر حقیقی
باغیرت	با غَیرت	غیرت والا
باقی ماندہ	بَاقِی مَاندَہ	باقی بچا ہوا، باقی رہا ہوا
بالاتر	بَالاتَر	زیادہ اونچا
بالارادہ	بِالاِرَادَہ	ارادے کے ساتھ
بالالتزام	بِالاِلتِزَام	التزام: کسی چیز کو لازمی قرار دینا، ضروری قرار دینا
بالبداہت	بِالبَدَاھت	صاف صاف، کھلا کھلا
بالجہر	بِالجَہر	اونچی آواز سے

بالفعل	بِالفِعل	واقعی
بالمثال	بِالمِثَال	مثال کے طور پر
بانجھ	بَانجھ	بیماری، وہ عورت جس کو اولاد نہ ہوتی ہو
بانس پرچڑھانا	بَانس پر چڑھانا	کسی کی تعریف میں مبالغہ کرنا
باور	بَاوَر	یقین، بھروسہ
باورکرانا	بَاوَر کَرَانَا	ثابت کرنا
باہتمام	بَاِھتمَام	اہتمام کے ساتھ
باہم	بَاھَم	آپس میں
باہمی رشتہ	بَاھمِی رِشتَہ	آپس کی رشتہ داری، آپس کا تعلق
باہمی کشش	بَاھمِی کَشِش	ایک دوسرے کی طرف کھنچے جانے کی قوت
بباعث	بِبَاعِث	وجہ سے
بباعث اسباب مذکورہ	بِبَاعِثِ اَسبَاب مَذکُورَہ	بیان کردہ اسباب کی وجہ سے
بباعث دوری	بِبَاعِثِ دُورِی	دوری کی وجہ سے، دوری کے سبب سے
بپابندی شرائط مذکورہ	بِپَابَندِی شَرَائِط مَذکُورَہ	ان شرائط پر پابندی کے ساتھ جن کا ذکر کیا گیا ہے
بپابندی رعائت اسباب	بِپَابَندِی رِعَائَتِ اَسبَاب	اسباب کی مناسبت سے پابندی کرنا، اسباب کا لحاظ رکھتے ہوئے پابندی کرنا
بپابندی محل	بِپَابَندِی مَحَل	موقع کی مناسبت سے
بتول	بَتُول	نیک، خدا کی طرف جھکنے والی، کنواری، تارک الدنیا، صرف خدا کی طرف توجہ کرنے والی
بجز	بَجُز	سوائے
بجزمعدودے	بَجُز مَعدُودِے	سوائے چند ایک کے
بجسم عنصری	بَجِسمِ عُنصرِی	مادی جسم کے ساتھ
بچشم خود	بَچشمِ خُود	اپنی آنکھوں سے
بچھو	بِچھو	ایک رینگنے والا زہریلا کیڑا جس کی خمدار اور نکیلی دم پیٹھ کی طرف کو اٹھی اور مڑی ہوئی اور دم میں ایک سخت زہریلا ڈنک ہوتا ہے
بحث	بَحث	سوال و جواب، لفظی یا زبانی جھگڑا
بحروں	بَحروں	بحر کی جمع۔ چند ایسے کلمات جن پر شعر کا وزن درست کیا جاتا ہے
بخت	بَخت	قسمت، نصیب، حصہ
بخیلی	بَخِیلی	کنجوسی
بداندیش	بَداَندِیش	برا چاہنے والا، مخالف، دشمن، حاسد
بدخو	بَدخُو	بری عادت والا، بری خصلت والا، بداخلاق
بدخواہی	بَدخَواھی	برا چاہنا
بدعت/بدعات	بِدعَت	دین میں خود سے نئی بات نکالنا، نئی بات یا نئی رسم ڈالنا
بدگوئی	بَدگوئی	برا کہنا
بدل متنفر	بَدِلِ مُتَنَفِّر	دل سے نفرت کرنے والا
بدیہی	بَدِیھی	جو دلیل کی محتاج نہ ہو
برآمد	بَرآمَد	ظاہر ہوا، نکلا
برانگیختہ کرنا	بَرَانگِیختَہ کرنا	جوش دلانا، اکسانا
بربادی افگن	بَربَادِی اَفگَن	بربادی پھیلانے والا
برسربازار	بَرسَرِ بَازَار	کھلم کھلا، سب کے سامنے
برق	بَرق	بجلی
برگزیدہ	بَرگزِیدَہ	بزرگی والا، مقدس، پاکیزہ

برگشتہ	بَرگَشتَہ	منحرف، پھرا ہوا، سرکش
برنگ مسلمین	بَرنگِ مُسلِمین	مسلمانوں کی طرح
برودت	بُرُودت	ٹھنڈک، خنکی، سردی
بروزی طور سے	بُرُوزِی	عکسی طور سے
برہان	بُرھَان	روشن اور واضح دلیل، قطعی ثبوت جس کے بعد ابہام یا شک کی گنجائش نہ رہے
برہشٹ	بَرُھشٹ	تباہ ہونا، خراب ہونا، ناپاک ہونا
برہمن	بَرَھمَن	ہندوؤں کی اونچی ذات کا نام
برہنہ	بَرَھنَہ	عریاں، ننگا، کھلا
بریت	بَریَّت	رہائی، آزادی، بے قصور ہونا
بزازی	بَزَازِی	کپڑے کا کاروبار
بزدل	بُزْدِل	ڈرپوک، کم ہمت
بزرگ	بُزُرگ	عزت کے قابل، معزز
بزعم عیسائیاں	بزُعمِ عِیسَائِیاں	عیسائیوں کے گمان یا ظن کے مطابق
بسروچشم	بَسرو چَشم	سرآنکھوں سے، خوشی سے
بشارت	بَشَارَت	خوشخبری
بشرط عدم تعارض قرآن	بَشَرطِ عدمِ تعارُضِ قرآن	اس شرط کے ساتھ کہ قرآن کے مخالف نہ ہو
بصیرت	بَصِیرَت	باطنی آنکھ کا روشن ہونا، دانائی، فراست
بطفیل	بَطُفَیل	کے واسطہ سے، کے ذریعہ سے، کے وسیلہ سے
بعوض اعمال	بَعِوَضِ اَعمَال	اعمال کے بدلے کے طور پر، معاوضہ
بغل گیر	بَغَل گِیر	معانقہ، گلے ملنا
بفرض محال	بَفَرضِ مُحَال	فرضی طور پر ایسی چیز کا مان لینا جس کا واقعہ ہونا ناممکن ہو
بقا	بَقَا	موجودگی، باقی رہنا، موجود رہنا
بقدر یقین	بَقدرِ یَقِین	یقین کے مطابق
بقیۃ السیف	بَقِیَّۃُ السَّیف	تلوار سے بچ جانے والے، باقی ماندہ
بکلی	بَکُلِّی	مکمل طور پر
بکے	بَکے	بکواس کرے، بیہودہ بولے، برا بھلا کہے
بگفتن	بَگفتَن	بولنے کے لحاظ سے
بلا	بَلا	تکلیف، مصیبت، قہر، آفت
بلاتکلف	بِلَا تَکَلُّف	بغیر بناوٹ کے، بغیر کسی نمائش کے
بلا کے محل	بَلا کے مَحل	مصیبت کی جگہ، مصیبت کا مکان
بلاد	بِلَاد	(بلد کی جمع) ملک، ممالک
بلوے	بَلوِے	(بلوا کی جمع) فتنے، فساد، سرکشی، حملے، بغاوتیں، حکم عدولیاں
بلیغ	بَلِیغ	کامل، اعلیٰ درجہ کا کلام
بَن	بَن	جنگل، بیابان
بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک	بن مانگے موتی ملیں مانگے ملے نہ بھیک	جو چیز مانگنے کے بغیر مل جائے وہ بہتر ہوتی ہے اور جو چیز مانگ کر لی جائے وہ بے لطف
بناوٹ	بَنَاوَٹ	جھوٹ، باطل، مصنوع
بوجہ عدم گنجائش	بَوجہ عَدَم گُنجائش	جگہ نہ ہونے کی وجہ سے
بودوباش	بُود و بَاش	رہائش، سکونت
بوٹی	بُوٹی	چھوٹا پودا، چھوٹا جنگلی پودا
بھائی بند	بھائی بَند	ہم قوم، ہم مذہب، ساتھی، رشتہ دار، بھائیوں کی طرح
بھاپ	بھاپ	گرم ہوا، پانی کے بخارات

بھاشی کار	بھاشی کَار	شرح لکھنے والا، تفسیر کرنے والا
بھاگوت	بھاگَوت	اٹھارہ پرانوں میں سے چوتھا پران جسے وید ویاس نے تصنیف کیا جس میں اٹھارہ ہزار اشلوک ہیں
بھانڈا	بھانڈا	بھید، راز
بھسم	بھسم	جلانا، راکھ کرنا
بھگت	بھگت	مُرید
بھلے مانسوں	بھلے مَانسوں	(بھلے مانس کی جمع) شرفاء، نیک، صاف دل، سادہ دل
بھنگ	بھنگ	ایک قسم کی نشہ پیدا کرنے والی بوٹی
بھید	بھید	راز، پوشیدہ بات، دل کی بات
بھیڑیئے	بھیڑئیے	بھیڑیا کی جمع۔ ایک درندہ جو کتے سے ذرا بڑا ہوتا ہے مگر بہت زیادہ خونخوار ہوتا ہے
بہروپیوں	بھرُوپِیُوں	(بہروپیئے کی جمع) حلیہ بدل بدل کر پھرنے والے
بہرہ یاب ہونا	بَھرَہ یَاب ہونا	فائدہ اٹھانا
بہشت	بَہِشت	جنت
بہیت مجموعی	بَھَیئتِ مَجمُوعِی	مجموعی طور پر
بی۔اے	بی۔اے	بیچلر آف آرٹس (Bachelor of Arts)
بیاباں	بیَابَاں	جنگل، ویرانہ، ریگستان
بیباک	بے باک	دلیر، بےخوف
بیجا	بیجا	غیر ضروری، جس کی ضرورت نہ ہو
بیخبر	بے خبر	لاعلم، ناواقف، غافل
بیدخل	بے دَخل	بے تعلق، قبضہ سے نکلا ہوا
بیزار	بیزَار	ناراض، ناخوش، متنفر
بیسیوں	بِیسیُوں	کئی، بہت زیادہ
بیعت شدوں	بَیعَت شُدوں	جنہوں نے بیعت کر لی ہو
بیعت کنندہ	بَیعَت کُنِندَہ	بیعت کرنے والا، اپنے آپ کو بیچنے والا
بےعزت	بے عِزَّت	ذلیل وخوار، رسوا
بیقراری	بیقَرَارِی	بے چینی، بے صبری، بے سکونی
بیکسوں	بے کَسُوں	(بے کس کی جمع) بے یارومددگار، محتاج، عاجز، غریب
بیگانگی	بے گَانگِی	بے تعلقی، اجنبیت،
بیمن اتباع	بِیُمنِ اِتِّبَاع	اتباع کی سعادت کے ساتھ، اتباع کی برکت کی وجہ سے
بینا	بِینَا	دیکھنے والا، سمجھنے والا
بینائی	بینائی	نظر، بصارت، دیکھنے کی قوت، دانائی
بینات	بیِّنَات	(بیّنہ کی جمع) کھلی کھلی باتیں، روشن دلائل
بیہودہ	بے ھُودَہ	لغو، ناحق، فضول، ناشائستہ
بےاعتدالی	بے اِعتِدَالِی	غیر معتدل، غیر میانہ روی
بے بہرہ	بے بَھرَہ	فائدہ سے محروم، بدبخت، بےنصیب
بےحدوپایاں	بے حَدُّو پَایَاں	بہت زیادہ نہ ختم ہونے والا، جس کی کوئی حد نہ ہو
بےخود	بے خُود	بے ہوش، مدہوش، مخمور
بےدھڑک	بے دَھڑَک	بغیر خوف کے
بےسروپا	بے سَرو پَا	بغیر سر اور پیر کے۔ فضول (بیہودہ)
بےقیدی	بے قَیدی	آزادی
بیگانہ/ بیگانہ	بے گانَہ	غیر، پرایا، اجنبی
بےمہر	بے مَہر	بے لگام، آزاد، بے وفا
پاؤمیل	پَاؤ میل	چوتھا حصہ ایک میل کا (راستہ کا بیان)
پاپ	پَاپ	گناہ
پات پات	پَات پَات	پتے پتے

پاتال	پَاتَال	اندر، سب سے گہرا، اندرونہ
پاداش	پَادَاش	بدلہ، سزا، معاوضہ
پادری	پَادرِی	عیسائی مبلّغ
پارسائی	پَارسَائی	بزرگی، پرہیزگاری
پارسیوں	پَارسِیوں	پارسی کی جمع، قدیم ترین آتش پرست ایرانی مذہب جو کہ حضرت زرتشتؑ کے پیروکار تھے
پارہ پارہ	پَارَہ پَارَہ	ریزہ ریزہ، ٹکڑے ٹکڑے
پاش پاش	پَاش پَاش	ٹکڑے ٹکڑے
پاک طبع	پَاک طَبَع	پاک طبیعت والے
پاک کرم	پَاک کَرَم	پاک عمل
پاکدامن	پَاکدَامَن	نیک، معصوم، بے داغ
پامال	پَامَال	پاؤں کے نیچے مسلنا، پاؤں سے روندا ہوا، تباہ کرنا، برباد کرنا
پتا	پِتَا	باپ
پتر	پُتر	بیٹا
پذیرائی	پَذِیرَائی	قبولیت، منظوری
پرآشوب	پُرآشُوب	فتنہ والا، فتنہ و فساد سے بھرا ہوا
پرتوہ	پَرتوہ	عکس، روشنی، کرن، پرچھائی
پرچوں	پَرچُوں	(پرچہ کی جمع) اخباروں، روزناموں، رسالوں
پردہ پوش	پَردَہ پُوش	عیوب ڈھانکنے والا، عیب چھپانے والا
پرستار	پَرَستار	پرستش کرنے والا، پوجنے والا، پرستاروں جمع ہے
پرستش	پَرَستِش	پوجا، عبادت
پرسن	پَرسَن	پاک محبّ
پرکرتی	پَرکرُتِی	فطرت، اصلی حالت
پرکھو	پَرکھو	جانچو، دیکھو
پرمانو	پَرمَانُو	نہایت باریک چیز، سب سے چھوٹا ذرہ
پرمیشر	پَرمِیشَر	خدا، سب سے بڑا
پرمیشرگری	پَرمِیشَر گری	خدائی
پرورش	پَروَرِش	پالنا، خیال رکھنا، تربیت کرنا
پرہیزگار	پَرہِیز گار	متقی، نیک، عبادت گزار، رکنے والا
پریس	پریس	چھاپہ خانہ (press)
پسِ پشت	پَسِ پُشت	بے پروائی کرنا، پیٹھ پیچھے پھینک دینا، چھوڑ دینا
پستان	پِستَان	عورت کی چھاتی، سینے کا ابھار
پشت	پُشت	شانوں سے لے کر ریڑھ کی ہڈی کے آخری سرے تک، پیٹھ
پکش پات	پَکشُ پَات	ایک طرف جھکنا، طرفداری کرنا
پلنگ	پَلَنگ	ایک درندہ جس کے بدن پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں، چیتا
پلنگی	پَلَنگِی	(پلنگ کی مادہ) ایک درندہ جس کے بدن پر سیاہ دھبے ہوتے ہیں، چیتا کی مونث
پناپت	پَنَاپَت	اپنے جسم کو آپ جلانے والا
پناہ	پَنَاہ	بچنے کی راہ، ڈھال
پنجگانہ نماز	پَنجگَانَہ نَمَاز	پانچ وقت کی نماز
پنجہ مارو	پَنجَہ مَارُو	پکڑو، قابو میں کرو، قائم رہو
پنجہ ملک الموت	پَنجَہ مَلَکُ المَوت	موت دینے والے فرشتہ کا، ہاتھ، قبضہ، قدرت، قابو، اختیار
پنجگانہ	پَنجگَانَہ	پانچ وقت کی
پنڈت	پَنڈَت	ہندوؤں کا عالم
پنڈلیوں	پِنڈلِیُوں	پنڈلی کی جمع، ٹانگ کا وہ حصہ جو ٹخنے کے اوپر ہوتا ہے
پنہاں	پِنہَاں	پوشیدہ، خفیہ، چھپا ہوا

پوپ	پوپ	عیسائیوں کا روحانی پیشوا
پوتر	پَوِتّر	پاک صاف
پوجا	پُوجَا	عبادت، پرستش، پرستش کا طریقہ، (مجازاً) تعظیم و تکریم کے آداب و رسوم پوجاری
پُوچ	پُوچ	لغو، بیہودہ
پوشیدہ	پوشِیدَہ	خفیہ، مخفی، چھپا ہوا
پول	پَول	خالی، نرم
پڑتال	پڑتَال	جائزہ، جانچ، نظر ثانی
پھلکے	پُھلکِے	روٹیاں، چپاتیاں
پھوٹ	پُھوٹ	نااتفاقی، اختلاف، تفرقہ
پیچ در پیچ	پیچ در پیچ	مخفی در مخفی، پیچیدہ
پیچ وتاب	پیچ وَتَاب	تشویش، اضطراب، بے چینی، غم وغصہ
پیرانہ سالی	پِیرَانَہ سَالِی	بڑھاپا
پیرایہ	پِیرَایَہ	روش، ڈھنگ، طرز، انداز، رنگ
پیرزادے	پِیر زَادِے	مُرشد کے بیٹے، گورو کی اولاد
پیرو	پَیرَو	ماننے والا، پیروی کرنے والا
پیش خیمہ	پیش خیمہ	باعث
پیش دستی	پیش دَستِی	سبقت، پہل، فضیلت، فوقیت
پیش قدمی	پیش قَدمِی	چڑھائی، حملہ، آغاز، پہل، سبقت
پیش نظر	پیش نَظَر	نگاہ کے سامنے، روبرو
پیشگوئی	پیشگوئی	کسی بات کی اس کے ہونے سے پہلے خبر دی جائے، کوئی بات اس کے وقوع سے پہلے بتا دینا،
پیشوا	پیشوَا	رہنما، ہادی، رہبر، امام
پیغمبری	پیغَمبَرِی	نبوت، رسالت، خدا کا پیغام پہنچانے کی خدمت
پیمانہ	پیمَانَہ	وہ آلہ جس سے وزن کیا جائے، پیالہ، جام
پنشن	پِنشَن (Pension)	(Retirement fund) وہ رقم جو ملازمت ختم ہونے کے بعد خدمات کے سلسلے میں ملے، وظیفہ
پیوست	پیوَست	جڑا ہوا، ملا ہوا، گڑا ہوا
پیوند	پیوَند	تعلق، جوڑ
تائید/ تائیدیں	تائِید/ تائِیدِیں	مدد، حمایت، طرفداری
تابع	تَابِع	پیروی کرنے والا، ماتحت، فرمانبردار، مطیع
تابعداروں	تَابعدَارُوں	فرمانبرداروں
تاثیر	تَاثِیر	کسی چیز میں نشان چھوڑنا، اثر دینا، خاصیت
تاخیر	تَاخِیر	ڈھیل، توقّف، دیر کرنا
تارزلف	تَارِ زُلف	زلف کا بال
تارکہ	تَارِکہ	چھوڑنے والی، ترک کر دینے والی
تاریخی	تَارِیخِی	یادگار، نمایاں
تازہ بتازہ	تَازَہ بَتَازَہ	تروتازہ، سرسبز و شاداب
تازیانہ	تَازِیَانَہ	کوڑا، چابک
تاکید	تَاکِید	اصرار، بار بار کہنا، زور دینا
تالیف	تَالِیف	دو چیزوں کو باہم ملانا یا جمع کرنا۔ مختلف کتابوں کے مضامین چن کر ایک نئے پیرایہ میں ترتیب دینا
تالیف قلوب	تَالِیفِ قُلُوب	دل جوئی
تاوان	تَاوَان	چٹی، جرمانہ، وہ رقم جو مفتوح قوم فاتح کو بطور جرمانہ دیتی ہے
تاویل/ تاویلوں	تَاوِیل/ تَاوِیلُوں	شرح، بیان، تشریح، وضاحت تعبیر

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

گھیکوار۔ عام اور مفید پودا

قدرت نے نباتات میں بڑی شفا رکھی ہے۔ جوں جوں تحقیقات کا عمل آگے بڑھ رہا ہے۔ نباتات کے نئے نئے شفا بخش پہلو سامنے آ رہے ہیں، انہی میں سے ایک ادویاتی پودا گھیکوار ہے جو بے پناہ شفائی اثرات کا حامل ہے۔ یہ ایک معروف پودا ہے جو اکثر شہروں اور دیہاتوں میں یکساں طور پر جانا پہچانا جاتا ہے اور مکمل طور پر کئی امراض میں مفید ہے۔ گھیکوار انگریزی میں ایلوویرا (Aloe Vera) سنسکرت اور بنگالی میں گھرت کماری، ہندی میں کماری، پنجابی میں کوار گندل اور کنوار باٹھا کے نام سے معروف ہے۔ اس کا ست (عصارہ) ایلوا کہلاتا ہے۔

گھیکوار سدا بہار یعنی سارا سال ہونے والا پودا ہے اور بہت سے گھروں میں لگایا جاتا ہے۔ اس کے پتے لمبے اور موٹے ہوتے ہیں اور بعض اوقات تو دو، دو فٹ لمبے ہو جاتے ہیں اور جڑ سے نکل کر چاروں طرف پھیل کر گلدستے کی سی صورت اختیار کر کے بہت خوبصورت لگتے ہیں۔ پودے کے درمیان میں سے ڈنٹھل نکلتا ہے، جس میں خوبصورت پھول آتے ہیں۔ اس کے پتوں کا گودا اور رس جو لیسدار ہوتا ہے مختلف مقاصد کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔ کھانے اور پکانے کے علاوہ دوائی کا کام بھی دیتا ہے۔ خواتین جو کریمیں اور لوشن استعمال کرتی ہیں ان میں ایلوویرا ایک اہم جزو کے طور پر شامل ہوتا ہے، کیونکہ اس سے داغ دھبے اور جھریاں جاتی رہتی ہیں۔ کیل مہاسوں کے نشان ختم ہو جاتے ہیں۔ اس سے کلیاں کرنے سے منہ کے زخم ٹھیک ہو جاتے ہیں۔ جدید تحقیقات نے گھیکوار کے گودے کو ملین قرار دیا ہے۔ اس کے سالمے بڑی آنت میں پہنچ کر ملین اثرات پیدا کرتے ہیں۔ ایک تحقیق کے مطابق گھیکوار کے لعاب کو براہ راست زخم پر لگایا جا سکتا ہے۔ جو زخم پر حفاظتی تہہ بن جاتا ہے یعنی گرد و غبار زخم میں داخل نہیں ہوتی۔ زخم کے درد اور جلن میں کمی ہو جاتی ہے اور اس کے بھرنے کا عمل شروع ہو جاتا ہے۔ اسے مدر حیض بھی تسلیم کیا گیا ہے۔

منہ کے زخم

منہ کے زخم کے لئے جدید تحقیق نے بھی اسے مفید قرار دیا ہے۔ امریکہ کے دانتوں کے تحقیقی مرکز نے اس کی تصدیق کی ہے۔ اس کی کلیاں کرنے سے زخم مندمل ہو جاتے ہیں۔

نظام ہضم

گھیکوار نظام ہضم کی اصلاح کرتا ہے اور غذا کو جزو بدن بناتا ہے۔ ہضم ہو کر صاف خون بناتا ہے ریاح اور تیزابیت میں فائدہ دیتا ہے۔

پیٹ کے کیڑے

گھیکوار کا گودا استعمال کرنے سے پیٹ کے کیڑے ختم ہو جاتے ہیں۔

کیڑے مکوڑوں کا کاٹنا

موسم برسات میں کیڑوں وغیرہ کے کاٹنے کی شکایت عام ہوتی ہے جس سے متاثرہ مقام پر درد، سرخی اور ورم آ جاتا ہے۔ متاثرہ مقام پر گھیکوار کا ٹکڑا مل لینے سے آرام آ جاتا ہے۔

جلنا جھلسنا

آگ سے جلد جل جائے یا تیز دھوپ اور گرمی کے باعث جھلس جائے اور اس وقت گھیکوار کے لیپ سے جلد کو سکون ملے گا اور جلد صحت یاب ہو جائے گی۔

داد

یہ جلدی مرض ہے جس میں کسی جگہ نشان پڑ کر شدید خارش ہوتی ہے اور ریزش سی نکلتی ہے۔ اس شکایت میں گھیکوار کا لیپ چند دنوں میں فائدہ دیتا ہے۔

مسوڑھوں کی سوجن

مسوڑھوں کی سوجن بہت تکلیف دہ ہوتی ہے۔ گھیکوار کا لعاب نکال کر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔ دانت نکلوانے کے بعد ہونے والے زخم پر بھی اس کا لعاب مفید ہے۔

کیل مہاسے

جن نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو کیل مہاسوں کی شکایت ہو جائے۔ وہ گھیکوار کا تازہ گودا روزانہ پندرہ منٹ تک چہرہ پر لگا رہنے دیں پھر نیم گرم پانی سے دھوئیں۔ یہ عمل روزانہ دو تین بار کریں افاقہ ہوگا۔

گٹے

بعض لوگوں کے ہاتھ پاؤں میں گٹے پڑ جاتے ہیں اور جلد سخت ہو کر بدنما ہو جاتی ہے۔ گٹے پر باقاعدگی سے گھیکوار کا لیپ کرنے سے دو سے تین ہفتوں میں آرام آ جاتا ہے اور گٹے نرم ہو کر دور ہو جاتے ہیں۔

سر کی خشکی

سر کی خشکی کے لئے جسے سکری بھی کہا جاتا ہے، گھیکوار کا لعاب بالوں کی جڑوں میں مالش کرنے سے جاتی رہتی ہے۔

قبض کشا

جدید تحقیق نے گھیکوار کو ملین بتایا ہے۔ اس کے سالمے بڑی آنت میں پہنچ کر قبض کشا اثرات پیدا کرتے ہیں، کیونکہ یہ ملین ہے۔ اس طرح قبض کے جو مریض دوائیں کھا کھا کر تنگ آ چکے ہوں انہیں گھیکوار کا گودا سات گرام روزانہ استعمال کر لینا چاہئے۔

مٹاپا

مٹاپا ایسے امراض میں سے ہے جو حسن و صحت کو تباہ ہی نہیں کرتا بلکہ متعدد امراض کا باعث بنتا ہے۔ آج کل خواتین سمارٹ ہونے کے لئے سلمنگ سنٹروں کی طرف بھاگ رہی ہیں اور اشتہاری دوائیوں کی بھرمار ہے۔ ایسے افراد کو گھیکوار کا گودا استعمال کرنا چاہئے۔ اس سے چربی تحلیل ہوتی ہے اور فاسد مادے ختم ہو جاتے ہیں۔

محلل اورام

گھیکوار ورموں کو تحلیل کرتا ہے اور پھوڑوں کو فائدہ دیتا ہے۔ اس کے پتوں کو درمیان میں سے کاٹ کر اس پر رسوت اور ہلدی چھڑک کر ورم اور پھوڑوں پر باندھنے سے چند دن کے بعد اس کے مفید نتائج سامنے آتے ہیں۔ طب مشرقی میں یہ صدیوں سے مستعمل ہے۔

چوٹ لگنا

اگر کہیں چوٹ لگ جائے تو گھیکوار کا تازہ گودا لے کر اس میں ہلدی چھڑک کر گرم گرم گودا چوٹ والی جگہ پر باندھ دیں۔

پسلی چلنا

موسم سرما میں چھوٹے بچوں میں پسلی کی شکایت ہو جاتی ہے۔ گھیکوار کے رس میں تھوڑی سی ہینگ ملا کر لیپ کرنے سے آرام آ جاتا ہے۔

مسّے

مسّے جلد کو بدنما بنا دیتے ہیں۔ ان پر گھیکوار کے گودے کا لیپ کرنے سے آہستہ آہستہ ختم ہو جاتے ہیں۔

جوڑوں کا درد

جوڑوں کا درد ہو تو سورنجاں شیریں کا باریک سفوف ایک گرام گھیکوار کے گودے میں ملا کر روزانہ صبح نہار منہ کھانا بہت مفید ہوتا ہے۔

جگر

جگر کی اصلاح کے لئے گھیکوار کا گودا روزانہ صبح چائے کے دو چمچ کھا لینا مفید ہوتا ہے۔

گھیکوار اس کے علاوہ معدے کی اصلاح کرتا، گیس ریاح خارج کرتا ہے۔ قبض دور ہو کر جسم سے فاسد مادے خارج ہونے کے علاوہ تیزابیت ختم ہو جاتی ہے۔ پیشاب کے راستے یورک ایسڈ خارج ہوتا ہے۔ جسم کی چربی تحلیل ہوتی ہے۔ جلد کو تر و تازہ رکھ کر اس کی رونق برقرار رکھتا ہے۔ بلڈ پریشر بڑھنے سے روکتا ہے۔ جوڑوں کے درد کو ختم اور جگر کی اصلاح کرتا ہے۔ آیورویدک طریقہ علاج میں بھی اسے بکثرت استعمال کیا جاتا ہے۔

(ہمدرد صحت اکتوبر 2009ء)

☆......☆......☆

یہ جھوٹے کا منہ نہیں

حضرت پیر سراج الحق صاحب نعمانی جو مولوی عبدالرشید صاحب گنگوہی کے ہم زلف تھے کے پاس جب حضرت مسیح موعود کی طرف سے دعویٰ مسیحیت کا اشتہار پہنچا کہ جس مسیح کے آنے کا وعدہ تھا سو وہ موعود میں ہوں .... تو آپ بہت ہی خوش ہوئے اور آپ پر شادی مرگ کی سی حالت طاری ہو گئی لوگوں نے آپ کی یہ حالت دیکھ کر کہا اس اشتہار میں ایسی کیا بات ہے کہ...... چہرہ پر آثار خوشی اور تعجب کے پائے جاتے ہیں آپ نے وہ صحیفہ گرامی اور اشتہار حضرت اقدس نے ان کو پڑھ کر سنایا انہوں نے کہا کئی مہینے سے تو آپ یہ بیان کرتے تھے کہ حضرت مسیح آسمان پر زندہ ہیں اور پھر آخری زمانہ میں آسمان سے اتریں گے اور امام مہدی پہلے موجود ہوں گے آپ نے کہا وہ پہلا بیان غلط تھا اور یہ صحیح ہے جو اس اشتہار میں ہے پہلے بے تحقیق محض کہانی کے طور پر محض سنا سنایا جاتا تھا اور یہ حق ہے میرے پاس اس وقت اور کوئی دلیل نہیں صرف یہی دلیل کافی ہے کہ حضرت اقدس اپنے اس دعویٰ میں صادق ہیں ایک مدت سے میں آپ کی خدمت مبارک میں حاضر ہوتا ہوں اور 1298ھ سے مجھ کو حضرت اقدس کی خدمت میں باریابی ہے۔ صادق انسان کبھی جھوٹ نہیں بول سکتا یہ منہ ہی جھوٹوں کا نہیں ہے جس کی صداقت اور صداقت کے نشان کئی سال سے دیکھے گئے اس کا خلافِ واقعہ کوئی بیان نہیں سنا تو اب کیسے یکا یک اس کا بیان کذب پر محتمل ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ اس نے ہمیں یہ دن دکھایا اور اس مبارک زمانہ اور ان پر شرف ایام میں ہمیں پیدا کیا۔

(تذکرۃ المہدی صفحہ 59-58)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

شعری نشست

۞ مورخہ یکم مارچ 2014ء کو موسم بہار کی شام کے وقت محترم خواجہ عبدالمومن صاحب کی رہائشگاہ بیت الرحیم دارالرحمت شرقی بشیر ربوہ میں ایک شعری نشست منعقد ہوئی۔ جس کے مہمان خصوصی مکرم محمد ادریس شاہد صاحب اور سٹیج سیکرٹری مکرم محمد مقصود احمد منیب صاحب تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد محترمہ ڈاکٹر فہمیدہ منیر صاحبہ کا کلام مکرم صباح الظفر صاحب نے ترنم سے پڑھا۔ بعدہٗ مندرجہ ذیل شعراء نے اپنے کلام سے نوازا۔ مکرم پروفیسر مبارک احمد عابد صاحب، مکرم ناصر احمد سید صاحب، مکرم عبدالسلام اسلام صاحب، محترم خواجہ عبدالمومن صاحب، مکرم ابن کریم صاحب، مکرم اکرام احسان صاحب اور مکرم یاسر احمد ناصر صاحب، اس تقریب کے میزبان مکرم خواجہ صاحب موصوف نے حاضرین کا شکریہ ادا کیا۔ آخر پر مہمان خصوصی نے دعا کرائی۔ جملہ شرکاء کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

ولادت

۞ مکرم محمد اکرام اللہ خاں صاحب ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے پہلا بیٹا مورخہ 3 ستمبر 2013ء کو عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام طٰہٰ عمر رکھا گیا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری محمد عبداللہ خاں صاحب صدر جماعت احمدیہ ڈنڈ پور کھرولیاں ضلع سیالکوٹ کا پوتا اور مکرم چوہدری مبشر احمد کاہلوں صاحب والٹن لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب سے نومولود کے نیک، خادم دین اور درازی عمر والا ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

۞ مکرم چوہدری شریف احمد صاحب کلوٴ پنشنر صدر انجمن احمدیہ ربوہ حال ٹورانٹو پیس ویلج کینیڈا تحریر کرتے ہیں۔

خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے میرے چھوٹے بیٹے مکرم وقار احمد صاحب اور مکرمہ عطیہ ستار صاحبہ آف ٹورانٹو کینیڈا کو شادی کے آٹھ سال بعد مورخہ 12 فروری 2014ء کو دو جڑواں بچوں ایک بیٹا اور ایک بیٹی سے نوازا ہے۔ بیٹے کا نام شاہان احمد اور بیٹی کا نام شیزا احمد تجویز ہوا ہے۔ نومولود بیٹے کا نام خدا کے فضل سے وقف نو کی سکیم میں بھی شامل ہے۔ نومولودگان مکرم چوہدری عبدالستار صاحب آف چک نمبر 354 ج۔ب قادر آباد گوجرہ کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو نیک، صالح، دین کی خدمت کرنے والے، صحت والی لمبی عمر والے اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم عطاء المنان قمر صاحب انسپکٹر تربیت وقف جدید ارشاد ربوہ لکھتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم بشیر احمد ملک صاحب ولد مکرم محمد حیات ملک صاحب مرحوم آف چاہ شیخ واہ دنیا پور ضلع لودھراں حال مقیم دارالنصر وسطی ربوہ مورخہ 26 فروری 2014ء کو بعمر 75 سال طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں وفات پا گئے۔ مرحوم عرصہ تقریباً تین سال سے دل کے عارضہ میں مبتلا تھے۔ مرحوم کی نماز جنازہ مورخہ 27 فروری کو بعد نماز ظہر مکرم راجہ منیر احمد خان صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن نے دارالنصر غربی حلقہ حبیب کوارٹر ز تحریک جدید میں پڑھائی اور عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم حبیب اللہ باجوہ صاحب صدر محلّہ دارالنصر غربی حبیب نے دعا کروائی۔ مرحوم 344/W.B دنیا پور ضلع لودھراں میں لمبا عرصہ سیکرٹری مال اور امام الصلوٰۃ رہے اور ربوہ آنے کے بعد اپنے محلّہ میں بطور سیکرٹری وقف نو خدمت کی توفیق بھی پائی۔ مرحوم کا خلافت سلسلہ کے ساتھ محبت ووفا کا تعلق تھا۔ اپنی اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کی۔ آپ کے تینوں بیٹے واقف زندگی ہیں اور بیٹیاں بھی مختلف رنگ میں جماعت کی خدمت کر رہی ہیں۔ لواحقین میں تین بیٹے خاکسار، مکرم عطاء العلیم ثمر صاحب مربی سلسلہ ریسرچ سیل ربوہ، مکرم مصور احمد صاحب واقف نو، پانچ بیٹیاں مکرمہ محمودہ راحت صاحبہ اہلیہ مکرم تنویر احمد منیر صاحب بیلجیئم، مکرمہ طاہرہ انجم صاحبہ اہلیہ صالح احمد ناصر صاحب، مکرمہ امۃ السلام رعنا صاحبہ اہلیہ مکرم وسیم احمد صاحب ربوہ، مکرمہ بشریٰ بشارت صاحبہ اہلیہ مکرم ندیم احمد صاحب لندن اور مکرمہ قانتہ فردوس صاحبہ اہلیہ مکرم منور احمد صاحب بھٹی تھائی لینڈ سوگوار چھوڑی ہیں۔ تمام اولاد سوائے مصور احمد کے شادی شدہ اور صاحب اولاد ہے۔ آپ کا ایک نواسہ عزیزم دانیال احمد شیراز جامعہ احمدیہ ربوہ میں زیر تعلیم ہے۔

والد صاحب کی وفات پر پاکستان اور بیرون از پاکستان بہت سے احباب نے خود آ کر یا بذریعہ فون اظہار تعزیت کی ہے۔ ان سب احباب کا خاکسار تہہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ والد صاحب کو جوار رحمت میں جگہ دے اور مغفرت کا سلوک فرمائے اور ہمیں ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد نسیم تبسم صاحب مربی ضلع کراچی تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے برادر نسبتی اور پھوپھوزاد مکرم سرور محمود ثاقب صاحب ابن مکرم منشی سردار محمد صاحب مرحوم سابق کاتب الفضل محلّہ دارالیمن غربی سعادت ربوہ مورخہ 8 فروری 2014ء کو صبح دفتر جاتے ہوئے موٹر سائیکل ٹکرانے سے شدید زخمی ہو گئے انہیں فوری طور پر الائیڈ ہسپتال فیصل آباد لے جایا گیا۔ سر پر شدید چوٹ لگنے سے بے ہوش ہو گئے اور اسی بیہوشی میں مورخہ 10 فروری کو بعمر 46 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مورخہ 12 فروری کو مکرم مولانا سلطان محمود انور صاحب نے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ میں ان کی نماز جنازہ پڑھائی، عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ مرحوم حضرت مولوی محمد حسین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود (سبز پگڑی والے) کے نواسے تھے بہت سی خوبیوں کے مالک، ملنسار، مسکراتے چہرے سے ہر ایک کے دکھ درد میں شریک ہونے والے اور حتی الوسع ان کی پریشانیوں کو دور کرنے والے اور نافع الناس وجود تھے۔ 24 سال جماعتی خدمات بجالانے کی توفیق پائی۔ وفات کے وقت دفتر وکالت دیوان میں بطور اکاؤنٹنٹ خدمات کی توفیق پا رہے تھے۔ انہوں نے اپنے پیچھے بیوہ کے علاوہ ایک بیٹا اور تین بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ روزنامہ الفضل کے توسط سے خاکسار ان تمام احباب کا جو اندرون پاکستان اور بیرون پاکستان تشریف لائے یا بذریعہ ٹیلی فون اظہار ہمدردی کیا شکریہ ادا کرتا ہے اور دعا کی درخواست کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے، ان کی نیکیوں کو آگے ان کی اولاد میں قائم رکھے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

۞ مکرم طاہر نقاش صاحب متعلم مدرسۃ الظفر وقف جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری پھوپھو مکرمہ خورشید بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری برکت علی صاحب آف کھرپیڑ ضلع قصور کافی عرصہ گردوں کی بیماری میں علیل رہ کر مورخہ 12 فروری 2014ء کو اپنے خالق حقیقی سے جا ملیں۔ اسی روز بعد نماز ظہر مکرم رانا بابر شہزاد صاحب مربی سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ اس کے بعد مقامی قبرستان میں تدفین ہوئی۔ بعدہٗ مقامی معلم صاحب نے دعا کروائی۔ مرحومہ پابند صوم وصلوٰۃ اور مخلوق خدا کے لئے کھل دل سے خرچ کرنے والی اور مہمان نواز شخصیت کی مالک تھیں۔ مرحومہ نے تین بیٹے اور دو بیٹیاں اور پوتے پوتیاں اور نواسے نواسیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ سے مغفرت کا سلوک فرمائے۔ جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق بخشے نیز ان کی نیکیاں جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

مقابلہ حاضری نماز

(اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 13 ستمبر تا 22/اکتوبر 2013ء مقابلہ نماز باجماعت منعقد کروانے کی توفیق ملی۔

اس مقابلہ کی تقریب تقسیم انعامات مورخہ 29 جنوری 2014ء کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب کی زیر صدارت بعد از نماز مغرب و عشاء ایوان محمود ہال میں منعقد ہوئی۔ تلاوت قرآن کریم، وعدہ اطفال اور نظم کے بعد مکرم طاہر احمد شمس صاحب مہتمم خدام الاحمدیہ مقامی نے رپورٹ پیش کی۔ چالیس روز نماز باجماعت کے حوالے سے حدیث چھپوا کر تمام گھروں میں تقسیم اور بیوت الذکر میں بھی آویزاں کی گئی۔ حضرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: ’’جس شخص نے اللہ کی خاطر تکبیرِ اولیٰ کو پاتے ہوئے چالیس دن نماز باجماعت ادا کی تو اس کے لئے دو نجاتیں لکھ دی گئیں۔ (جہنم کی) آگ سے نجات، نفاق سے نجات۔‘‘

(ترمذی ابواب الصلوٰۃ باب فضل التکبیرۃ الاولیٰ)

اس مقابلہ کیلئے ایک عدد فارم تیار کیا گیا۔ جس میں طفل کی روزانہ باجماعت نماز، جمعۃ المبارک اور خطبات جمعہ حضور انور کی حاضری نوٹ کی جاتی رہی۔

مندرجہ بالا مقابلہ کے دوران ربوہ بھر کے 64 اطفال کو اللہ تعالیٰ کے فضل سے یہ توفیق ملی کہ وہ چالیس روز مسلسل پنجوقتہ نمازیں باجماعت ادا کرتے رہے۔ ان 64 اطفال میں سے ہر ایک کو محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب نے سند امتیاز اور پانچ صد روپے نقد انعامات تقسیم کئے۔

بعدہٗ آپ نے اطفال کو نماز باجماعت کے متعلق نصائح کیں۔

خطاب کے بعد مکرم مہمان خصوصی نے دعا کروائی۔ اس کے بعد تمام شاملین کو طعام پیش کیا گیا۔ مجموعی حاضری 160 رہی۔

انسپکٹر روزنامہ الفضل

۞ مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال انسپکٹر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت واراکین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

درخواست دعا

مکرم محمد اصغر ظفر صاحب کارکن نظارت تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے والد مکرم محمد ظفر صاحب ولد مکرم محمد سعید صاحب دارالنصر غربی اقبال ربوہ کو گلے کی تکلیف ہے۔ آج کل شوکت خانم ہسپتال لاہور میں علاج ہو رہا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور تندرستی والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔ آمین

مکرمہ صادقہ قدسیہ صاحبہ اہلیہ مکرم قریشی سعید احمد اظہر صاحب مرحوم مربی سلسلہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم محمد داؤد طاہر صاحب ابن مکرم مولانا محمد یعقوب طاہر مرحوم صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ حلقہ گلبرگ لاہور چند دنوں سے بیمار ہیں اور ہسپتال میں داخل ہیں۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ جملہ پیچیدگیوں سے بچائے اور کامل شفاء عطا فرمائے۔ آمین

خبریں

لطیفے سنانے والا کمپیوٹر پروگرام برطانیہ میں لطیفے سنانے والا کمپیوٹر پروگرام تیار کرلیا گیا ہے۔ یونیورسٹی آف ایڈنبرا کے سائنسدان ڈاکٹر میتھیو نے کمپیوٹر میں ایسا پروگرام انسٹال کیا ہے جو مزے مزے کے چٹکلے سناتا ہے اس پروگرام میں ہزاروں کی تعداد میں مزاحیہ جملے اور لطیفے شامل کئے گئے ہیں جو موقع کی مناسبت سے خودبخود کوئی جملہ یا لطیفہ ایسا سنا دیتا ہے جس سے سننے والے کی ہنسی نکل جاتی ہے۔ اس پروگرام میں زیادہ تر لطیفے مرد خواتین، دولت اور پراپرٹی سے متعلق ہیں۔ ڈاکٹر میتھیو کا کہنا ہے کہ یہ پروگرام دنیا کے ایک مخصوص خطے کی حس مزاح کے مطابق لطیفے سناتا ہے جس کے باعث دوسرے خطے کے عوام کو اسے سمجھنے میں دقت پیش آئے گی۔

(روزنامہ دنیا 12/اگست 2013ء)

سب سے چھوٹے قد کی لڑکی بھارت کی ایک لڑکی نے دنیا بھر میں سب سے چھوٹے قد کی لڑکی ہونے کا ریکارڈ اپنے نام کرلیا، بھارت کے شہر ناگپور سے تعلق رکھنے والی 19 سالہ جیوتی کا قد صرف دوفٹ اور وزن پانچ کلو کے قریب ہے۔ دنیا کی سب سے چھوٹے قد کی لڑکی ہونے پر جیوتی کا نام گینز بک آف ورلڈ ریکارڈ میں درج کرلیا گیا، جیوتی کا کہنا ہے کہ گینز ورلڈ ریکارڈ میں نام درج ہونے سے وہ بہت خوش ہے، وہ لندن اور اٹلی کی سیر کرنا چاہتی ہے۔

(روزنامہ دنیا 14 ستمبر 2013ء)

خریداران اپنا بقایا بر وقت ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔ (مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 10۔ مارچ	
طلوع فجر	5:04
طلوع آفتاب	6:23
زوال آفتاب	12:19
غروب آفتاب	6:15

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 مارچ 2014ء

2:00 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2014ء
3:30 am	سوال وجواب
6:20 am	بیت الذکر جلنگھم کا افتتاح
7:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 7 مارچ 2014ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	پیس سمپوزیم 23 مارچ 2013ء
6:05 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 16 مئی 2008ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

دکانیں کرایہ کیلئے خالی ہیں

ربوہ میں چند نہایت باموقع دکانیں کرایہ کے لئے خالی ہیں

محمد احمد طاہر اقصیٰ روڈ ربوہ :0300-7704339

کمر درد کیپسول

کمر درد کی مفید دوا

NASIR ناصر

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

PH:047-6212434-6211434

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء

احمد ڈینٹل کلینک

ڈینٹسٹ: رانا مدثر احمد/طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

سٹی پبلک سکول

دارالصدر جنوبی ربوہ

(Registered & Recognised)

(کلاس 6th تا 9th داخلہ جاری ہے)

ادارہ ہذا میں کلاس 6th اور 9th میں داخل ہونے والے طلباء کی فری کوچنگ کلاس جاری ہے، کلاس 6th تا 9th داخل ہونے کے خواہشمند طلباء فوری طور پر دفتر سے رابطہ کر کے اپنی رجسٹریشن مکمل کروائیں

منجانب: پرنسپل سٹی پبلک سکول ربوہ

047-6214399,6211499

FR-10